9478-کیا کیمونسٹوں کے خلاف جنگ میں قتل ہونے والا شخص شہید شمار ہوتا ہے

سوال

وقتا فوقتا xxx لشکر جس میں مسلمانوں کی تعداد بھی ملی ہوئی ہے اور کیمونسٹ جماعتیں بھی ہیں اور دونوں طرف سے قتل بھی ہوتے ہیں، تھائی لینڈ کی فوج میں کیمونسٹوں کے خلاف لڑنے والے مسلمانوں کے فوت شدگان کا حکم کیا ہے، اور کیا ہم انہیں شہید شمار کرسکتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

ان کا معاملہ اللہ تعالی کے سپرد جوان کی نیتوں کو جانتا ہے، کیونکہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ :

ایک شخص بہادی اور شجاعت کے لیے لڑائی کرتا ہے، اور ایک شخص حمیت کے لیے اور ایک ریاء و دکھلاوے کے لیے لڑتا ہے تو ان میں سے فی سبیل اللہ کون ہے ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جس نے اللہ تعالی کا کلمہ بلند کرنے کے لیے لڑائی کی وہ فی سبیل اللہ ہے"

صحیح بخاری (40/1) صحیح مسلم (151/3).

اور اس بنا پر شہید اسے شمار کیا جائے گا جو اعلاء کلمۃ اللہ کے لیے لڑتا ہوا قتل ہوا ہو.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.